



## سوال

(1077) منگیتر کے ساتھ مصافحہ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی منگیتر کو اپنی منگیتر لڑکی سے مصافحہ کرنا جائز ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ جائز اور حلال نہیں ہے۔ جس کی ابھی صرف نسبت طے ہوئی ہے وہ تاحال اجنبی ہے۔ اور اسی طرح لڑکی کے لیے بھی جائز نہیں ہے کہ کسی اجنبی کا ہاتھ چھسے۔ سیدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَآنَ یَلْعَنُ فِی رَأْسِ اَحَدِكُمْ بِحَبِیْطِ مَنْ عَدِیْهِ خَیْرًا مِنْ اَنْ یَمْسَ امْرَاَةٌ لَا تَحِلُّ لَهٗ

”تم میں سے کوئی دوسرے کے سر میں لوہے کی کوئی سوئی گھونپ دے، یہ اس کے لیے بہتر ہے اس سے کہ کسی اجنبی عورت کو چھوئے جو اس کے حلال نہ ہو۔“ (المعجم الکبیر للطبرانی: 211/20، حدیث: 486۔)

اور نسبت کی تکمیل کے لیے یہ کوئی شرط نہیں ہے کہ اجنبی مردوں سے ہاتھ ملایا جائے۔ جبکہ مسلمان ہونے والے لوگ آپ علیہ السلام سے بیعت کیا کرتے تھے یعنی ہاتھ ملا تھے، یہ ایک اسلامی سنت ہے۔ مگر جو عورتیں مسلمان ہوتیں اور بیعت کرتیں، آپ علیہ السلام ان سے مصافحہ نہیں کیا کرتے تھے، جبکہ نبی علیہ السلام عورتوں کے فتنے سے معصوم تھے، اور بیعت اسلام ایک ایسا موقع ہوتا تھا جو مصافحہ کا تقاضا کرتا تھا، لیکن تقاضت اور ضرورت کے باوجود اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معصوم ہونے کے باوجود آپ نے عورتوں سے مصافحہ نہیں کیا، نہ بیعت میں اور نہ کسی اور موقع پر۔ اور صحیح حدیث میں آیا ہے:

”اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ نے کسی بیعت یا غیر بیعت کے موقع پر کسی (اجنبی) عورت کے ہاتھ کو ہاتھ نہیں لگایا۔“

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 758

محدث فتویٰ